متحدہ قومی موومنٹ ایک قومی جماعت ہے، الطاف حسین

متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد امیدوار آزاد کشمیر اور چاروں صوبوں سے انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں

جس دن پورے ملک میں دوتہائی اکثریت حاصل ہوئی دوہرے تعلیمی نظام کے خاتمے کا اعلان کریں گے

سیاسی ومذہبی جماعتیں پاکستان میں ایک دوسرے کے وجود اور فکر وفلسفہ کو برداشت کر کے نئے سیاسی کلچر کو جنم دیں

اسٹریٹ کرائمز کے خاتمے کیلئے سینٹ، قومی اور صوبائی اسمبلی میں قانون سازی کی جائے

کراچی کے مختلف علاقوں میں منعقدہ چار عظیم الشان جلسہ عام سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔25، دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک قومی جماعت ہے اور ایم کیوایم کے نامزد امیدوار آئندہ عام انتخابات میں پورے ملک سے حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کو جس دن پورے ملک میں دوتہائی اکثریت حاصل ہوئی اس دن ملک سے دوہرے تعلیمی نظام کے خاتمے کا اعلان کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹریٹ کرائمز کے خاتمے کیلئے سینٹ، قومی اور صوبائی اسمبلی میں قانون سازی کی جائے۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان میں ایک دوسرے کے وجود اور فکر وفلسفہ کو برداشت کر کے نئے سیاسی کلچر کو جنم دیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں ایم کیوایم کے نامزد امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب الطاف حسین نے انو بھائی پارک ناظم آباد، کورنگی نمبر 5 کے گراؤنڈ، الحمراء گراؤنڈ اورنگی ٹاؤن اور محمدی گراؤنڈ ملیر میں منعقدہ چار عظیم الشان انتخابی جلسہ عام سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کراچی کے چار علاقوں میں منعقدہ جلسہ عام میں ایم کیوایم ناظم آباد، نارتھ ناظم آباد، گلبہار، لیاقت آباد، فیڈرل بی ایریا، لانڈھی، کورنگی، اورنگی ٹاؤن، قصبہ کالونی علی گڑھ کالونی، ملیر اور شاہ فیصل کالونی سیکٹرز سے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی کے علاوہ ایم کیوایم کے کارکنان وعوام نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے جلسوں کے شرکاء کو عیدالاضحیٰ، کرسمس اور بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے یوم ولادت کی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک کی واحد جماعت ہے جس نے نہ صرف غریب ومتوسط طبقہ سے جنم لیا ہے بلکہ ان کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد بھی کر رہی ہے۔ غریب ومتوسط طبقہ کے حقوق کی جدوجہد کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ ایم کیوایم امیروں کے خلاف ہے بلکہ رزق حلال کمانے والے دولت مند بھی 98 فیصد طبقہ میں شامل ہیں اور ایم کیوایم ان کے خلاف نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اس دو فیصد طبقہ کے خلاف ہے جس نے 60 برسوں سے قومی دولت کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا، عوام کے حقوق غصب کئے، فرسودہ جاگیردارانہ نظام کو برقرار رکھا اور عوام کو غلام سمجھا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کیمونزم یا سوشل ازم پر یقین نہیں رکھتی بلکہ حقیقت پسندی اور عملیت پسندی کے فکر وفلسفہ پر یقین رکھتی ہے اور اسی فکر وفلسفہ کی بنیاد پر پاکستان کے ہر شعبہ کی اصلاح کرنا چاہتی ہے تاکہ ملک سے تعلیم، صحت، انصاف اور دیگر شعبوں سے دہرے نظام کا خاتمہ ہو اور عوام کو برابری کی بنیاد پر سہولیات حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ اگر کوئی غریب بنک یا ہاؤس بلڈنگ کارپوریشن سے قرضہ لے اور مجبوری کی بناء پر قرضے کی قسط ادا نہ کر سکے تو اس کا گھر نیلام کر دیا جاتا ہے لیکن جو لوگ ملک سے اربوں کھربوں روپے کے قرضے لیکر واپس کرنے کے بجائے معاف کراتے ہیں انہیں وزارت عظمیٰ کے منصب پر بٹھایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عملیت پسندی کا تقاضا ہے کہ اس دہرے نظام کے خلاف نہ صرف آواز بلند کی جائے بلکہ جدوجہد کر کے ملک کے تمام شہریوں کو یکساں حقوق اور مواقع بھی فراہم کئے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کے انتخابی منشور کا سب سے پہلا نعرہ ''اختیار سب کیلئے'' ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ملک کے 98 فیصد غریب ومحکوم عوام کو ملک کے اقتدار اور انتظام میں ان کا جائز حصہ دیا جائے، جمہوری ممالک کی طرح پاکستان کے عوام کو بھی بلا امتیاز یہ اختیار اور حق ملے کہ عدالتوں سمیت ریاست کے اداروں تک غریب عوام کی رسائی ہو، انہیں بلا تاخیر انصاف ملے، انہیں تعلیم، صحت، پانی، بجلی، روزگار اور دیگر بنیادی حقوق حاصل ہوں اور کسی بھی مشکل کی صورت میں عوام کو ریاستی اداروں کے ذریعے اس کا حل اور انصاف آسانی سے میسر آسکے۔ جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھر واضح کیا کہ ایم کیوایم جمہوریت پسند جماعت ہے اور بلٹ کے بجائے بیلٹ کے ذریعے عوام کے تحفظ اور خوشحالی کیلئے جدوجہد کر رہی ہے۔ کیونکہ عوام کو تحفظ اور خوشحالی فراہم کئے بغیر جمہوریت نامکمل ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جس نے غریب ومتوسط طبقہ کے افراد کو منتخب کروا کر قانون ساز اداروں اور اسمبلیوں میں بھیجا جبکہ پاکستان کی کسی بھی سیاسی و مذہبی جماعت نے غریب ومتوسط طبقہ کے تعلیم یافتہ، ہنرمند اور باصلاحیت افراد کو سینیٹ، قومی اور صوبائی اسمبلی میں نہیں بھیجا۔ جناب الطاف حسین نے اسٹریٹ کرائمز پر اظہارخیال کرتے ہوئے کہا کہ شہر کی تعمیر وترقی، معاشی ترقی، امن وامان کی بہتری اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ضروری ہے کہ اسٹریٹ کرائمز کا خاتمہ کیا جائے اور اسٹریٹ کرائمز کے خاتمے کیلئے سینٹ، قومی اور صوبائی اسمبلی میں قانون سازی کی جائے تاکہ عوام کو تحفظ حاصل ہوسکے۔ انہوں نے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر انہوں نے منتخب ہونے کے بعد اسٹریٹ کرائمز کے خاتمے کیلئے اسمبلیوں میں قانون سازی نہ کی تو انہیں انکی نشستوں سے ہٹادیا جائے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں دہرے تعلیمی نظام کے باعث 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو قیامت تک ملک کے انتظامی معاملات میں حصہ نہیں مل سکے گا۔ ایم کیوایم یکساں تعلیمی نظام کے قیام اور دہرے تعلیمی نظام کے خاتمے کیلئے اسمبلیوں میں بھی آواز بلند کرے گی اور جس دن پاکستان میں ایم کیوایم کو دوتہائی اکثریت حاصل ہوئی اس دن ایم کیوایم نہ صرف یکساں تعلیمی نظام کے قیام کا اعلان کرے گی بلکہ اس پر عمل بھی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی ترقی وخوشحالی اور عوام کی فلاح وبہبود کیلئے ایم کیوایم کی جدوجہد جاری رہے گی اور انشاءاللہ ایک دن آئے گا جب اس ملک پر متحدہ قومی موومنٹ کے جگمگاتے سورج کی حق پرستانہ کرنیں پورے ملک کو منور کردیں گی اور زندگی کے ہر شعبہ میں ملک بھر کے عوام کو انصاف میسر ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج بھی کچھ عناصر ایم کیوایم کو محدود کرنے کی کوشش کررہے ہیں جبکہ آج شہر کے چار علاقوں میں منعقد ہونے والے جلسوں میں پاکستان کی تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیت کے لوگ بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک قومی جماعت ہے اور 8، جنوری 2008ء کو منعقد ہونے والے عام انتخابات میں ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار پاکستان کے چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر سے بھی حصہ لے رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کچھ عناصر ایک مرتبہ پھر کراچی میں پختون مہاجر فساد کی سازش کررہے ہیں۔ انہوں نے پشتو، ہندکو، ہزارہ، سرائیکی، پنجابی اور اردو بولنے والے افراد سے اپیل کی کہ وہ اپنے اتحاد سے اس سازش کو ناکام بنادیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم نے ہمیشہ یہ درس دیا ہے کہ تنقید اور مخالفت کو برداشت کیا جائے اور سیاسی فکر وفلسفہ اور نظریہ رکھنا ہر کسی کا حق ہے۔ انہوں نے ایم کیوایم کے کارکنان کو ہدایت کی کہ اگر کسی سیاسی و مذہبی جماعت کے کارکنان کی جانب سے ایم کیوایم کے نامزد امیدواروں کے بینرز یا پوسٹرز پھاڑے جائیں تو آپ صبر کریں اور جواباً کسی بھی جماعت کے امیدواروں کے بینرز ہرگز نہ پھاڑیں۔ انہوں نے پاکستان کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ملک میں ایک نئے سیاسی کلچر کو جنم دیں، ایک دوسرے کو برداشت کرنے کا حوصلہ پیدا کریں اور سیاسی فکر وفلسفہ سے اختلاف کی بنیاد پر ایک دوسرے سے محاذ آرائی نہ کریں۔ تمام جماعتیں ایک پرامن ماحول میں انتخابات میں حصہ لیں تاکہ ملک میں صاف وشفاف انتخابات کا انعقاد ہو اور عوام جسے منتخب کریں وہ حکومت بنائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم عدلیہ اور صحافت کی آزادی اور خودمختاری پر یقین رکھتی ہے تاہم عدلیہ کو انصاف کے تقاضوں اور صحافت کو صحافتی آداب کے مطابق غیر جانبدار ہونا چاہئے۔ جناب الطاف حسین نے واضح کیا کہ ایم کیوایم مسلک، عقیدے یا مذہب کی بنیاد پر ایک دوسرے کی گردن مارنے یا ان کی عبادت گاہوں کو نقصان پہنچانے کے خلاف ہے۔ ایم کیوایم مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی چاہتی ہے، اقلیتی برادری کو برابر کا پاکستانی سمجھتی ہے اور چاہتی ہے کہ خواتین کو برابری کی بنیاد پر حقوق حاصل ہوں۔ جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں ایم کیوایم کے نامزد امیدواروں کو اپنا قیمتی ووٹ دیکر کامیاب بنائیں اور حق پرستوں کے انتخابی نشان پتنگ پر اپنے اعتماد کی مہر لگائیں۔ بعدازاں جناب الطاف حسین نے حق پرست امیدواروں کا تعارف بھی کرایا۔

حق پرست بلدیاتی قیادت نے کراچی کی تعمیر وترقی کیلئے جتنے ترقیاتی منصوبے بنائے
وہ پاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں ریکارڈ ہیں، الطاف حسین
انتخابی جلسہ عام میں شہری حکومت کی جانب سے کراچی میں چند ترقیاتی منصوبوں کی تفصیل

لندن۔۔25، دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ حق پرست بلدیاتی قیادت نے کراچی کی تعمیر وترقی کیلئے جتنے ترقیاتی کام کئے ہیں وہ پاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں ریکارڈ ہیں۔ کراچی کے چار مختلف علاقوں میں انتخابی جلسوں کے شرکاء سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ شہری حکومت کی جانب سے کراچی میں بڑے پیمانے پر سڑکوں، پارکس، اسپتالوں، اسکولوں کی تعمیر وتوسیع کی گئی، شہر بھر میں پانی اور سیوریج کی لائنیں ڈالی گئیں، شہر کے مختلف علاقوں میں فلائی اوور، انڈر پاسز اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے باعث شہر کا نقشہ تبدیل ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت شہریوں کی نہ صرف بلاامتیاز وتفریق عملی خدمت کررہی ہے بلکہ ان کی جانب سے شہر کے ترقیاتی کام نظر بھی آرہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کراچی میں شہری حکومت کی جانب سے چند ترقیاتی کاموں کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ حق پرست قیادت کی جانب سے ہاکس بے کے دور دراز دیہی علاقوں میں سڑکیں تعمیر کی گئیں، شارع فیصل کی توسیع اور مرمت کی گئی، غریب آباد میں زیر زمین گزرگاہ (انڈر پاس) کی تعمیر، لیاقت آباد نمبر 10 پر زیر زمین (انڈر پاس) کی تعمیر وترقی، الطاف علی روڈ، بڑا بورڈ (سائٹ ٹاؤن) سے ناظم آباد، ڈاکخانہ اور سندھی ہوٹل سے ہوتا ہوا یونیورسٹی روڈ (پرانی سبزی منڈی) تک آتا ہے اس روڈ کی تعمیر سے ایک گھنٹے کا فاصلہ سمٹ کر 10 منٹ کا فاصلہ ہوگیا ہے، سیکٹر نمبر 31-A اور 31-B کورنگی میں اندرونی وبیرونی نکاسی آب کی لائنوں کی تنصیب، سیکٹر 31-B اللہ والا ٹاؤن کورنگی میں نکاسی آب کی لائن کا تعمیراتی کام ہوا، شاہراہ قذافی اورنگی ٹاؤن کی تعمیر سے اورنگی ٹاؤن کے مکین براہ راست نادرن بائی پاس اور سپر ہائی وے جاسکتے ہیں اور اس شاہراہ کی تعمیر سے دو گھنٹے کا سفر اب صرف 20 منٹ میں طے کیا جاسکے گا، شاہراہ اورنگی کی تعمیر سے حب جانے کا فاصلہ 8 کلومیٹر کم ہوجائے گا، مولانا شوکت علی روڈ کی تعمیر سے ایک گھنٹے کا فاصلہ کم ہوکر 20 منٹ کا فاصلہ ہوگیا ہے، اورنگی ٹاؤن کے عوام کی سہولت کیلئے ایک نیا راستہ نارتھ ناظم آباد کے پہاڑ کاٹ کر بنایا جارہا ہے جو اورنگی سے ہوتا ہوا نارتھ ناظم آباد شاہراہ نور جہاں نکلے گا۔ اس روڈ کی تعمیر کے بعد اورنگی ٹاؤن سے لیاقت آباد اور ناظم آباد کا فاصلہ ایک گھنٹہ سے کم ہوکر 5 منٹ سے 10 منٹ کا ہوجائے گا۔ اس روڈ کی تعمیر کا آدھا کام مکمل ہوچکا ہے، 12، ہزار روڈ کورنگی کراسنگ سے داؤد چورنگی تک ڈبل ٹریک روڈ کے ساتھ ڈرینج اور سیوریج سسٹم تعمیر، بنارس چوک پر فلائی اوور کی تعمیر کی جارہی ہے۔ اس فلائی اوور کی تعمیر سے اورنگی، نارتھ ناظم آباد اور بلدیہ ٹاؤن سے سائٹ ٹاؤن جانے والوں کیلئے گھنٹوں کا فاصلہ منٹوں میں طے ہوگا جو کہ چار سے چھ ماہ بعد مکمل ہوجائے گا، ٹھنڈو نالہ برج کی تعمیر سے قبل یہاں کوئی راستہ نہیں تھا۔ پہلے یہ فاصلہ 1 سے 2 گھنٹے میں طے ہوتا تھا اب یہ فاصلہ 15 سے 20 منٹ میں طے کیا جاسکے گا اور یہ برج بھی چار سے چھ ماہ میں مکمل ہوجائے گا، سائٹ ٹاؤن میں فراہمی آب اور سیوریج کے مختلف کاموں پر 11 کروڑ 2 لاکھ روپے، کورنگی ٹاؤن میں فراہمی آب اور سیوریج کے مختلف کاموں پر 184 کروڑ 8 لاکھ روپے، لانڈھی ٹاؤن میں فراہمی آب اور سیوریج کے مختلف کاموں پر 67 کروڑ 40 لاکھ روپے، لیاقت آباد ٹاؤن میں فراہمی آب اور سیوریج کے مختلف کاموں پر 51 کروڑ 55 لاکھ روپے، فراہمی آب اور سیوریج کے مختلف کاموں پر ملیر ٹاؤن میں 114 کروڑ 9 لاکھ روپے، اورنگی ٹاؤن میں فراہمی آب اور سیوریج کے مختلف کاموں پر 57 کروڑ 26 لاکھ روپے اور شاہ فیصل ٹاؤن میں فراہمی آب اور سیوریج کے مختلف کاموں پر 21 کروڑ 16 لاکھ روپے کی لاگت سے کام ہوئے۔

آستانہ پاک اوچ شریف کے سجادہ نشین کی جانب سے عام انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کی مکمل حمایت کا اعلان

سندھ میں ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں، مریدوں سے اپیل

کراچی۔۔۔25، دسمبر 2007ء

آستانہ پاک اوچ شریف کے سجادہ نشین مخدوم سید سلطان جہانیاں اور سجادہ نشین مخدوم سید نفیس الحسن نے عام انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے اور اپنے مریدین سے اپیل کی ہے کہ وہ سندھ میں ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔ ایک بیان میں آستانہ پاک اوچ شریف کے سجادہ نشین نے کہا کہ عوام کی فلاح وبہبود کیلئے حق پرست عوامی نمائندوں نے گرانقدر خدمات انجام دی ہیں اور عوامی مسائل کے حل کیلئے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے سندھ بھر میں اپنے مریدوں سے اپیل کی کہ وہ 8، جنوری کو ہونے والے عام انتخابات میں ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔ انہوں نے ایم کیوایم کی ترقی، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی اور جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وعافیت کیلئے بھی دعا کی۔

متحدہ قومی موومنٹ، مسلم لیگ (ق) اور پاکستان مسلم لیگ فنکشنل کا سندھ میں سیٹ ایڈجسٹمنٹ کا اعلان

سیٹ ایڈجسٹمنٹ کے تحت مسلم لیگ (ق) کراچی کی تمام نشستوں پر متحدہ قومی موومنٹ کے امیدواروں کی حمایت کرے گی

حیدرآباد کی این اے 219، این اے 220، پی ایس 45، پی ایس 46، پی ایس 48، پی ایس 49، میرپورخاص کی این اے 226، پی ایس 64، نواب شاہ کی پی ایس 24 اور سکھر کی پی ایس 1 پر حلیف جماعتیں ایم کیوایم کے امیدواروں کی حمایت کریگی

اندرون سندھ کی نشستوں پر ایم کیوایم، مسلم لیگ (ق) اور مسلم لیگ فنکشنل کے نامزد امیدواروں کی حمایت کرے گی

کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس متحدہ قومی موومنٹ، مسلم لیگ (ق) اور مسلم لیگ فنکشنل کے رہنماؤں کا اعلان

کراچی۔۔۔25، دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ، پاکستان مسلم لیگ (ق) اور پاکستان مسلم لیگ فنکشنل نے متفقہ طور پر آئندہ انتخابات کے حوالہ سے سندھ میں سیٹ ایڈجسٹمنٹ کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے رکن بابر خان غوری، مسلم لیگ (ق) کے رہنما وسابق وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم اور مسلم لیگ فنکشنل کے مقامی رہنماؤں نے منگل کے روز کراچی پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے تینوں جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ، پاکستان مسلم لیگ (ق) اور مسلم لیگ فنکشنل کے درمیان 8، جنوری 2008ء کے انتخابات کے حوالہ سے سندھ میں سیٹ ایڈجسٹمنٹ ہوگئی ہے جس پر تینوں جماعتیں متفق ہیں۔ سیٹ ایڈجسٹمنٹ کے تحت متحدہ قومی موومنٹ کے امیدوار کراچی کی تمام نشستوں سے الیکشن لڑیں گے جہاں مسلم لیگ ق اس کی حمایت کرے گی۔ تاہم کراچی کی این اے 239، پی ایس 90، پی ایس 114 اور پی ایس 126 پر متحدہ قومی موومنٹ اور پاکستان مسلم لیگ دونوں جماعتوں کے امیدوار آئندہ انتخابات میں حصہ لیں گے جبکہ حیدرآباد کی این اے 219، این اے 220، پی ایس 45، پی ایس 46، پی ایس 48، پی ایس 49، میرپورخاص کی این اے 226، پی ایس 64، نواب شاہ کی پی ایس 24 اور سکھر کی پی ایس 1 پر تمام حلیف جماعتیں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد امیدواروں کی مدد اور حمایت کریں گی۔ سیٹ ایڈجسٹمنٹ کے مطابق این اے 204 لاڑکانہ، این اے 207 قمبر شہدادکوٹ، این اے 218 مٹیاری، این اے 231 جامشورو، پی ایس 11 شکارپور، پی ایس 21 نوشہروفیروز، پی ایس 34 خیرپور، پی ایس 36 لاڑکانہ، پی ایس 38 لاڑکانہ، پی ایس 40 قمبر شہدادکوٹ، پی ایس 43 مٹیاری، پی ایس 47 حیدرآباد، پی ایس 71 جامشورو اور پی ایس 86 ٹھٹھہ کی نشستوں پر متحدہ قومی موومنٹ کے امیدوار بھی الیکشن لڑیں گے۔ مندرجہ بالا نشستوں کے علاوہ اندرون سندھ کی بقیہ تمام نشستوں پر متحدہ قومی موومنٹ، پاکستان مسلم لیگ (ق) اور پاکستان مسلم لیگ فنکشنل کے نامزد امیدواروں کی حمایت کرے گی۔

نیوکراچی میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم الیکشن آفس پر حملہ کر کے ایم کیوایم یونٹ 141 کے کارکن محمد حامد کے بھائی محمد ریحان شہید کردیا

کراچی۔۔۔25،دسمبر 2007ء

نیوکراچی میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم یونٹ 141 کے کارکن محمد حامد کے بھائی محمد ریحان کو گولیاں مار کر شہید کردیا۔(اناللہ وانا الیہ راجعون) شہید کے بھائیوں کی جانب سے واقعہ کی ایف آئی آر درج کرادی گئی ہے۔تفصیلات کے مطابق منگل کے روز نیوکراچی کے علاقے فائیو جی میں ایم کیوایم کے الیکشن آفس پر پانچ مسلح دہشت گردوں نے حملہ کردیا۔ یہ دہشت گرد تین موٹرسائیکلوں پر سوار تھے۔مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے الیکشن آفس پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایم کیوایم یونٹ 141 کے کارکن محمد حامد کے بھائی محمد ریحان گولیاں لگنے سے شدید زخمی ہوگئے۔ایم کیوایم کے کارکنان نے علاقے کے ہمدردوں کی مدد سے زخمی محمد ریحان کو عباسی اسپتال پہنچایا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کے رکن عادل صدیقی ، نیوکراچی ٹاؤن کے ناظم ذوالفقار، سائٹ ٹاؤن کے ناظم اظہاراحمد خان، ایم کیوایم کے نامزد امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی عبدالوسیم ، اظہارالحسن، ایم کیوایم نیوکراچی سیکٹر کمیٹی کے ارکان اور کارکنان عباسی شہید اسپتال پہنچ گئے۔اسپتال میں ڈاکٹروں نے ریحان کی جان بچانے کی کوشش کی تاہم ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود وہ جانبر نہ ہوسکے اور اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ریحان شہید کے بھائیوں کی جانب سے واقعہ کی ایف آئی آر درج کرادی گئی ہے۔محمد ریحان کی شہادت کے واقعہ سے ایم کیوایم کے کارکنان وعوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔محمد ریحان شہید نیوکراچی کے علاقے فائیو جی کے رہائشی تھے۔ان کی دوسال قبل شادی ہوئی تھی اوران کا ایک ماہ بیٹا ہے۔ریحان شہید کو آج مقامی قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔نیوکراچی کی طرح رنچھوڑ لائن، کورنگی، بلدیہ ٹاؤن، شاہ فیصل کالونی اور شہر کے دیگر علاقوں میں بھی مسلح دہشت گردوں کی جانب سے علاقوں میں فائرنگ کر کے خوف وہراس پھیلایا جارہا ہے۔

ایم کیوایم کے کارکن محمد حامد کے بھائی محمد ریحان کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔25،دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے نیوکراچی میں ایم کیوایم یونٹ 141 کے کارکن محمد حامد کے بھائی محمد ریحان کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان سوگوار لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

گلشن اقبال سیکٹر کے کارکن محمد جاوید اور عارف آجا کیہ کے والد کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔25،دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم گلشن اقبال سیکٹر یونٹ B-67 کے کارکن محمد جاوید اور جمشید ٹاؤن کے سابق ٹاؤن ناظم عارف آجا کیہ کے والد عبدالغفار آجا کیہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین) دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے بھی ایم کیوایم گلشن اقبال سیکٹر یونٹ B-67 کے کارکن محمد جاوید اور جمشید ٹاؤن کے سابق ناظم عارف آجا کیہ کے والد عبدالغفار آجا کیہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کی ہے۔

جھنڈے، بینرز یا انتخابی نشان پتنگ کے ماڈل ایسی جگہوں پر لگائیں جہاں
تحریکی ساتھیوں کی زندگی کو خطرہ نہ ہو، الطاف حسین
تحریکی ساتھیوں کی زندگیاں تحریکی جھنڈے یا بینرز لگانے سے زیادہ قیمتی ہیں

لندن۔۔۔25، دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام زونوں، سیکٹروں اور یونٹوں کے ذمہ داران اور کارکنان کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ الیکٹرک پولوں اور ایسی اونچی بلڈنگوں پر تحریک کے جھنڈے، ایم کیوایم کے انتخابی نشان پتنگ کے ماڈل یا انتخابی بینرز وغیرہ لگانے کیلئے ہرگز ہرگز نہ چڑھیں جہاں سے گرنے کا خدشہ ہو یا الیکٹرک کرنٹ لگنے کا خطرہ ہو۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماضی میں بھی کئی ساتھی اس عمل کے دوران شہید ہو چکے ہیں اور موجودہ انتخابی مہم کے دوران بھی اسی طرح ساتھی شہید ہو چکے ہیں ۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام شعبہ جات کے ذمہ داران کو ہدایت کی کہ وہ وہ خود بھی اس بات کا خیال رکھیں اور تحریک کے تمام ساتھیوں کو بھی اس طرح کے عمل سے باز رکھیں جس میں تحریکی ساتھیوں کی زندگی کو کسی قسم کا خدشہ لاحق ہوسکتا ہو۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ تحریکی ساتھیوں کی زندگیاں تحریکی جھنڈے یا بینرز لگانے سے زیادہ قیمتی ہیں اس لئے جھنڈے، بینرز یا انتخابی نشان پتنگ کے ماڈل صرف اور صرف ایسی جگہوں پر لگائی جائیں جہاں لگانے میں تحریکی ساتھیوں کی زندگی کو کسی قسم کا خطرہ نہ ہو۔

محمد ریحان کا قتل شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش ہے، رابطہ کمیٹی
گزشتہ روز سے اچانک نیوکراچی، بلدیہ ٹاؤن، شاہ فیصل کالونی، رنچھوڑ لائن اور کورنگی میں ایم کیوایم کے خلاف مسلح دہشت گردی کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے، کارکنان پرامن رہ کر شہر کا امن خراب کرنے کی سازش ناکام بنادیں

کراچی۔۔۔25، دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے نیوکراچی میں مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم کے الیکشن آفس پر حملہ اور فائرنگ کرکے ایم کیوایم یونٹ 141 کے کارکن محمد حامد کے بھائی محمد ریحان کو شہید کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ محمد ریحان کا قتل کراچی کا امن تباہ کرنے اور پرامن انتخابی ماحول سبوتاژ کرنے کی گھناؤنی سازش ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ روز سے اچانک نیوکراچی، بلدیہ ٹاؤن، شاہ فیصل کالونی، رنچھوڑ لائن اور کورنگی میں ایم کیوایم کے خلاف مسلح دہشت گردی کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے جس کا مقصد ایم کیوایم کے پرامن کارکنان کو مشتعل کرکے کراچی کا امن تباہ کرنا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قتل وغارتگری اور دہشت گردی سے نہ تو ایم کیوایم کے کارکنان کے حوصلے پست کئے جاسکتے ہیں اور نہ ہی انہیں خوف زدہ کیا جاسکتا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام کارکنان کو ہدایت کی کہ وہ کسی بھی دہشت گردی اور اشتعال انگیزی پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔ رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور نگراں وزیراعلیٰ سندھ عبدالقادر ہالیپوٹہ سے مطالبہ کیا کہ محمد ریحان شہید کے قاتلوں کو گرفتار کرکے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے۔ رابطہ کمیٹی نے محمد ریحان شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیوایم کے زیر اہتمام کل لاڑکانہ، شکارپور اور قمبر شہداد کوٹ میں بیک وقت تین عوامی جلسے ہوں گے

تین شہروں میں بیک وقت ہونے والے جلسوں سے الطاف حسین لندن سے ٹیلیفونک خطاب کریں گے

کراچی ۔۔۔25دسمبر 2007ء

عام انتخابات کی مہم کے سلسلے میں کل بروز بدھ دوپہر ایک بجے ایم کیوایم کے زیر اہتمام سندھ کے شہروں لاڑکانہ، شکارپور اور قمبر شہداد کوٹ میں بیک وقت تین عوامی جلسے ہوں گے۔تین شہروں میں بیک وقت ہونے والے ان جلسوں سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین لندن سے ٹیلیفونک خطاب کریں گے۔انتخابی مہم کے سلسلے میں شکارپور میں جمانی ہال سبزہ زار، لاڑکانہ م میں ذوالفقار باغ اور قمبر شہداد کوٹ سٹی میں سبزی منڈی گراؤنڈ میں جلسوں کا انعقاد کیا گیا ہے۔جلسوں کے سلسلے میں ایم کیوایم کے مذکورہ زونوں کے کارکنان تیاریوں میں مصروف ہیں۔واضح رہے کہ شکارپور سے ایم کیوایم کے امیدوار برائے قومی اسمبلی NA - 202 سے سید جہان شاہ اور NA - 203 شاہ نواز مہر جبکہ شکارپور PS - 9 سے اعجاز علی ابڑو، PS - 10 سے سخی دادمری، PS - 11 ڈاکٹر آغا شیر خان پٹھان، PS - 12 سے اصغر سندرڑ وایم کیوایم کے امیدوار برائے سندھ اسمبلی ہیں۔لاڑکانہ سے قومی اسمبلی کے حلقے NA - 204 سے غلام محی الدین درانی اور NA - 205 سے سہیل عباسی ایڈوکیٹ ایم کیوایم کے امیدوار ہیں۔جبکہ لاڑکانہ سے سندھ اسمبلی کے حلقے PS - 35 سے محترمہ ارشاد بیگم، PS - 36 سے جاوید علی مٹھانی اور PS - 37 سے غلام اللہ بھٹو ایم کیوایم کے امیدوار ہیں۔قمبر شہداد کوٹ سے قومی اسمبلی کے حلقے NA - 206 سے گلزار مغیری، NA - 207 سے عبیداللہ بلیدی ایم کیوایم کے امیدوار ہیں۔جبکہ قمبر شہداد کوٹ سے سندھ اسمبلی کے حلقے PS - 38 سے شرف الدین تونیو، PS - 39 سے ذوالفقار شیخ، PS - 40 سے اسداللہ غازی خان، PS - 41 سے یاسین میرانی اور PS - 42 سے حامد علی ایم کیوایم کے امیدوار ہوں گے۔

ٹریفک حادثے میں ایم کیوایم قصبہ کالونی کے ہمدرد سکندر خان کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔25، دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ٹریفک حادثے میں ایم کیوایم قصبہ علیگڑھ سیکٹر یونٹ 122 کے ہمدرد سکندر خان ولد شریف احمد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆